عیدالاضحیٰ پر صفائی اور ضروری انتظامات کو یقینی بنائیں

وزیر برائے خوراک و رسد عمران حسین کا متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ شاہی عیدگاہ کا دورہ، افسران کو ہدایات جاری

نئی دہلی (ایس این بی) وزیر خوراک و رسد عمران حسین نے مختلف محکموں کے افسروں کے ساتھ شاہی عیدگاہ میدان کا معائنہ کیا اور آنے والی عیدالاضحیٰ (بقرعید) کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران تنگھ ریو نجمگھ صحت، فائر سروس، ڈوسب، ایم سی ڈی، پی ایس آئی ایس، ڈی جے بی، پی ڈبلیو ڈی کے افسران بھی موجود رہے۔ ان کے ساتھ علاقہ کے سرکردہ لوگ بشمول دھرمیندر مہاوا، ایم عارف، فرحان قریشی، مقبول، اشملی، اسلم گھوڑی بھی موقع پر موجود رہے۔

اس موقع پر عمران حسین نے افسروں کو ہدایات دی کہ وہ عیدگاہ کے اطراف کی سڑکوں اور گلیوں میں صاف صفائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ایم سی ڈی کو ہدایت دی کہ وہ عیدالاضحیٰ (بقرعید) کے دوران عیدگاہ کے اطراف کی سڑکوں اور گلیوں کی مناسب صفائی کے لئے کارکن تعینات کرے۔ انہوں نے ایم سی ڈی اور پی ڈبلیو ڈی کو ہدایت دی کہ وہ عیدگاہ کے آس پاس کی سڑکوں کے ساتھ گڑھوں اور دشت پاتھوں کی فوری مرمت کریں۔ عمران حسین نے دہلی جل بورڈ کے افسروں کو عید الاضحیٰ (بقرعید) کے دوران پانی کی مناسب نکاسی اور صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا

کہ عیدگاہ کے قریب پانی کے ٹینکرز کا انتظام بھی یقینی بنایا جائے تاکہ نماز کے دوران آنے والے افراد کو پانی مل سکے اور انہیں پانی سے متعلق مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں کے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ جزئیتی بنیادوں پر ٹوائلٹ بلاکس اور عوامی سہولیات کے مناسب انتظامات کریں۔ انہوں نے طبی ٹیم، موبائل ایمبولینس اور ڈیزاسٹر ٹیم کی تعیناتی، سکیورٹی انتظامات، پولیس ٹیم کی تعیناتی جیسی ضروری اور ہنگامی خدمات کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دہلی پولیس کے محکمہ ٹریفک کو بقرعید کے دوران ٹریفک پلان تیار کرنے اور علاقے میں ہموار کام کو یقینی بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ ٹریفک کو یقینی بنانے کے لیے ضروری انتظامات کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ عمران حسین نے عیدگاہ احاطے میں ٹوٹی ہوئی اسٹریٹ لائٹس کا معائنہ کیا اور مقامی رہائشیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ ڈی جے اے کے ساتھ تال میل کریں تاکہ ٹوٹی ہوئی اسٹریٹ لائٹس جلد ٹھیک کیا جا سکے اور حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عیدگاہ کی سیڑھیوں اور اردگرد کے علاقے کی مرمت کی ذمہ داری بھی ڈی جے بی میں آرایم سی فرش اور پھاولوں کے کملوں کا انتظام بھی شامل ہے۔

'بینک دھوکہ دہی کے الزام کے بغیر قرض کی وصولی کیلئے ایل او سی جاری نہیں کرسکتا'

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ جب دھوکہ دہی یا رقم کے غلط استعمال کا کوئی الزام نہیں ہے، تو بینک اپنے قرض کی وصولی کے لیے، باہاؤ کے حربے کے طور پر کسٹ آؤٹ سرکلر (ایل او سی) جاری کرنے کی منشق کا استعمال نہیں کرسکتا۔ مندرجہ بالا تبصرہ کرتے ہوئے عدالت نے ایک کمپنی کے سابق ڈائریکٹر کے خلاف جاری کردہ ایل او سی کو منسوخ کرتا۔ کمپنی قرض کی ادائیگی میں ناکام رہی تھی اور اس کے سابق ڈائریکٹر نے قرض کی ادائیگی کی ضمانت دی تھی۔ جسٹس سرام نیم پرساد نے کہا کہ بیرون ملک سفر کے لیے ناشنسد افراد کے لیے ایل او سی ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ کسی شخص کو مجبوری وجوہات کے علاوہ بیرون ملک سفر کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ اس صورت حال میں، اس عدالت کی رائے ہے کہ قانون میں موجود تمام تدبیروں کا سہارا لینے کے بعد، بینک قرض کی وصولی کے لیے شخص پر دباؤ ڈالنے کی سخت عملی کے طور پر ایل او سی جاری کرنے کا سہارا نہیں لے سکتا۔ خاص طور پر جب وہ نائد اداکی کرنے سے قاصر ہو اور اس کے خلاف قرض کی فراہمی یا قرض کی رقم کے غبن میں ملوث ہونے کا کوئی الزام نہ ہو۔

جسٹس نے کہا کہ موجودہ کیس میں درخواست گزار کے خلاف کوئی فوجداری کارروائی زیر التوا نہیں ہے اور نہ ہی اس پر غبن میں ملوث ہونے کا کوئی الزام ہے۔ وہ اس کمپنی کے ڈائریکٹر ہیں جو اسے ایک تھے جنہوں نے یونین بنک آف انڈیا سے حاصل کردہ 69 کروڑ روپے کے قرض کی ضمانت دی تھی۔ بعد میں اس نے اس کمپنی سے استعفیٰ دے دیا اور دوسری کمپنی میں کام کرنے لگا۔ کمپنی کی جانب سے قرض کی ادائیگی میں ناکامی کے بعد، بینک نے درخواست گزار کے خلاف مختلف قوانین کے تحت کارروائی شروع کی اور متعلقہ محکمے سے ایل او سی جاری کرنے کی درخواست بھی کی تھی۔ عدالت نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 میں بیرون ملک سفر کرنے کے حق کی ضمانت دی گئی ہے۔ اسے من مانی اور غیر قانونی طور پر نہیں چھینا جا سکتا۔ اب اس طرح کے کیسز کی ایک بڑی تعداد منظر عام پر آ رہی ہے، جہاں بینک کسی مجرمانہ کارروائی شروع کیے بغیر قرض کی وصولی کے لیے ایل او سی کھولنے پر زور دے رہے ہیں۔ لیکن مرکزی سرکار کے مطابق، ایل او سی اوسط وقت جاری کیا جا سکتا ہے جب کسی شخص کا غیر ملکی سفر ہندوستان کی خودمختاری یا سالمیت یا سلامتی یا دوطرفہ تعلقات یا ہندوستان کے اسٹریٹجک یا اقتصادی مفادات کے لیے نقصان دہ ہو۔ بینک قرض نادہندہ ہونے کی صورت میں ایل او سی کا سہارا نہیں لیا جا سکتا، اور اس کے ذریعہ شہریوں کو ہراساں نہیں کیا جانا چاہیے۔ مذکورہ بالا کے پیش نظر، درخواست گزار کے خلاف جاری کردہ ایل او سی کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نئی دہلی ایکسپوسیٹر میں 14 تا 16 جون تک منعقد ہوگا جشن

نئی دہلی (ایس این بی) سلیکٹ گلوبل مال میں ایک پریس کانفرنس تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں یہ جانکاری دی گئی کہ نئی دہلی ایکسپو سینٹر، سیکٹر 62 میں 14 سے 16 جون تک دلچسپ جشن منعقد کیا جا چکا ہے۔ اس تقریب میں گلوبل بزنس گروپ کے سٹریٹ پارک مال سوا در معروف آرٹسٹ جینی یون سمیت متعدد خصوصی مہمانوں نے شرکت کی، جنہوں نے نیت فلکس کی مقبول سیریز 'اسکوئڈ گیم' کے مشہور ملبوسات ڈیزائن کیے تھے۔

اس میٹ کو لے کر لوگوں میں کافی جوش اور ولولہ پایا جا رہا ہے، کیونکہ یہ ہکشاں ہوا ہے کہ بنگلور، جموں و کشمیر اور مدھیہ پردیش سمیت ہندوستان بھر کی 10 سے زائد ریاستوں سے 30 فائنلسٹ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ ان فائنلسٹ کو ان کی نیم معمولی مہارتوں اور تخلیقی صلاحیتوں کی وجہ سے منتخب کیا گیا ہے، جو ایک شاندار پیش کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ مسٹر پارک جی سونے مقابلے میں موجود ہنوں اور صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے اس ملاقات کے لیے اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان کی ثقافتی دولت اور اس کے لوگوں کی تخلیقی صلاحیتیں واقعی متاثر کن ہیں۔ ہم ان باصلاحیت فائنلسٹوں کی کارکردگی کو دیکھ کر بہت پرجوش ہیں۔" یہ تقریب آرٹ، ثقافت اور تخلیقی صلاحیتوں کا ایک شاندار جشن ہوگا، جو ملک کے مختلف حصوں سے آنے والوں کو اعزاز عطا کرے گا۔ شرکا رتین روزہ فیسٹیول میں ایک متحرک اور پرکشش تجربے کی توقع کر سکتے ہیں، جس میں پرفارمنس، نمائشیں اور انٹرایکٹیو سیشن شامل ہوں گے جو انہیں متوجہ کرنے اور متاثر کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ جیسے ہی 14 جون کو اوٹی تھنگ شروع ہو رہی ہے، نیو پارک ایکسپو سینٹر میں ایک تاقابل فراموش ایونٹ ہونے کے وعدے کے لیے جشن و خروش بڑھ رہا ہے۔

گاڑی چور گرفتار، موٹر سائیکل برآمد

نئی دہلی (ایس این بی) جنوبی مغربی ضلع کے آر کے پورم پولیس اسٹیشن نے ایک گاڑی چور کو گرفتار کیا ہے جس نے آخیر واردات کی ہے جس کے قبضے سے چوری کی موٹر سائیکل کے علاوہ ناٹا تو زنے کا آلہ بھی برآمد ہوا ہے۔ ڈی سی پی دوست نیتا کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت سمیت کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ صفدر جنگ انکلیو کا رہنے والا ہے۔ اس نے آر کے پورم کے علاوہ ریلوے کالونی، کوئلہ مبارک پور اور صفدر جنگ انکلیو وغیرہ جیسے علاقوں میں آٹھ واردا تیں کی ہیں۔ اسے پکڑنے کیلئے سائبر ٹیموں میں پولیس کی ٹیم بھی تعینات تھی۔ اس دوران پولیس ٹیم نے اسے رات 2 بجے کے قریب محمد پور گاؤں سے پکڑ لیا۔ جب وہ پھر آدھی رات کو کوئی جرم کرنے کیلئے گھوم رہا تھا۔ پولیس نے موٹر سائیکل کو ڈھونڈ لیا اور اس کے بعد اس کو گرفتار کر لیا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ والدین کی موت کے بعد وہ نشے کا عادی ہو گیا اور شراب پینے لگا۔ اپنی خواہش کی تکمیل کیلئے اس نے ایسے جرائم کرنے شروع کر دیے جا رہے حال ہی میں تہاڑ جیل سے خانت پر باہر آیا ہے جس نے جیل سے باہر آ تے ہی دوبارہ جرائم کرنے شروع کر دیے۔

'ذی الحجہ مسلمانوں کے لیے بابرکت مہینہ'

نئی دہلی (ایس این بی) مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم کے صدر مولوی قاری محمد عمر احمد قاسمی نے اپنے پریس بیان میں کہا کہ ماہ ذی الحجہ مسلمانوں کیلئے بہت ہی بابرکت مہینہ ہے، اس میں اسلام کے 5 بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن 'حج' کی ادائیگی کی جاتی ہے، دوسری پوری دنیا کے مسلمان رب تعالیٰ کی بارگاہ میں جانوروں کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مہینے میں صرف قربانی ہی نہیں ہے بلکہ متعدد وظائف بھی بنجگی فضیلت قرآن و احادیث میں بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نویں ذی الحجہ دھاؤں کی تعولیت کا خاص دن ہوتا ہے، لہٰذا مذہب اسلام میں قربانی کی اہمیت و فضیلت ہے جس کے دینی و دنیاوی فائدے ہیں۔ قاری عمر احمد نے کہا کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ابتدائی 10 ایام کے روزے رکھیں اور نویں تو ذکر کم از کم روزہ رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی مہینے میں حج جیسا مقدس فریضہ بھی ادا کیا جاتا ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے صاحب استطاعت بنایا ہے وہ ضرور ادا کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر صاحب نصاب ہو، اس کے اس عشرے میں قربانی ضرور دینی چاہیے، اس کے علاوہ قربانی تک لوگ داڑھی، بال اور ناخن تراشنے سے بچیں، البتہ یہ فضیلت کے اعتبار سے یہ ماہ رمضان سے کم نہیں ہے۔

معمر خاتون کے قتل کا معمہ حل

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے جعفرآباد تھانہ علاقے میں گھر میں ڈکیتی کرتے ہوئے ایک بزرگ خاتون کے قتل کا معمہ حل کرتے ہوئے ایک ڈاکو کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کی شناخت جارجن شرما (24) کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈکیتی کا واقعہ 14 مئی کو پیش آیا جس کے 40 دن بعد شدید زخمی بزرگ 18 مئی کو دوران علاج چل بسا۔ اس معاملے میں مزید معلومات دیتے ہوئے کرائم برانچ کے ڈی سی پی ایمیت گپتا نے بتایا کہ شکایت کنندہ نے پولیس کو بتایا تھا کہ 14 مئی 2024 کی صبح اس نے اپنی ماں کو گراؤنڈ فلور کے کمرے میں بے ہوشی کی حالت میں فرش پر پڑا پایا جس کا سر کٹا ہوا تھا اس نے چھان بین کی تو معلوم ہوا کہ والدہ کی سونے کی بالیاں غائب تھیں۔ اس کا موبائل فون، اسمارٹ گھڑی، نقدی اور زیورات سے بھرا پرس وغیرہ بھی غائب پایا گیا۔

بی جے پی نے ٹینکر مافیا کیخلاف پولیس میں شکایت درج کرائی

نئی دہلی (ایس این بی) راجدھانی میں پینے کے پانی کی چوری کا معاملہ سنگین ہو گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے تبصرے کے بعد ریاستی بی جے پی صدر ویریندر سچدیوا حرکت میں آگئے ہیں اور اپنی ٹیم کے ساتھ بدھ کو دہلی پولیس کمشنر سنجے ارورا کے پاس پہنچے اور ٹینکر مافیا کے خلاف شکایت کی۔ شکایت میں واضح طور پر الزام لگایا گیا ہے کہ دہلی میں پانی کی چوری ہو رہی ہے اور سنگھوں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے اور دہلی جل بورڈ کے ملازم اس میں ملوث ہیں۔ ریاستی بی جے پی نے ان نجی ٹینکروں کی فہرست بھی جاری کی ہے جو پانی چوری کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر رام نگھ بدھوڑی اور ویریندر گپتا نے بھی بجرنگ بوال کمشنر کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ اس موقع پر پروین شنکر کپور، رجیش راے اور ایڈوکیٹ نیرج بھی موجود تھے۔ ریاستی صدر سچدیوا نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پونگیندر چندولیا کے ساتھ پولیس کمشنر سے ملاقات کے بعد شکایتی خط بھی پیش کیا ہے۔ خط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس کی تحقیقات کے لیے ٹیم تشکیل دی جائے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگوں کو پینے کے لئے پانی کا سنگین بحران ہے اور سنگھوں پارٹی اے ایم ایل اے ٹینکر مافیا کو کھلی چھٹ سے دہلی کے لوگوں کو پانی بیچ رہے ہیں جو ایک مجرمانہ فعل ہے اس لئے مجرموں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ ریاستی صدر کا کہنا ہے کہ منگ نہر سے ہریانہ دہلی کو پانی بھیج رہا ہے مگر منگ کینال کے دہلی میں داخل ہوتے ہی ٹینکر مافیا سرگرم ہو جاتے ہیں اور دن بھر ٹینکروں کی قطاریں رہتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ منگ کینال کے علاوہ سرکاری بورڈ پل اور پمپنگ اسٹیشنوں پر بھی ٹینکروں کی قطار لگی ہوئی ہے۔ ریاستی صدر نے تجویز دی ہے کہ دہلی پولیس کو تعزیرات ہند 1860 کی دفعہ 166، 378، 379، 409، 420، 405 اور 120B کے تحت مقدمہ درج کرنا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی میں تقریباً 54 فیصد پانی ضائع ہو رہا ہے اور جلد ہی یہ تعداد 60 فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔ سچدیوا نے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ وزیر آبی آشتی مسلسل کہہ رہے ہیں کہ دہلی کو کافی پانی نہیں مل رہا ہے۔ خیر، دہلی حکومت کے پاس پینے کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا کوئی نظام نہیں ہے۔ فی الحال دہلی میں پینے کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔

عیدگاہ جعفر آباد ویلکم کو ایک مثالی عیدگاہ بنایا جائے گا

تعمیر و ترقی میں علاقائی مسلمانوں کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے تاکہ مثالی عیدگاہ بن جانے سے ہمارے علاقہ کا نام روشن ہو: انتظامیہ

نئی دہلی (محمدیامین/ایس این بی) عیدگاہ جعفرآباد ویلکم میں تعمیر و ترقی کا کام مثالی بیان پر جاری ہے جسے دیکھنے اور انتظامیہ سے بات چیت کرنے سے پتہ چلا ہے کہ اس مرتبہ عیدگاہ کو مثالی بنایا جائے گا، آپ کو بتادیں کہ اس عیدگاہ میں نماز عید دہلی کے امیر شریعت و مدینہ مسجد جعفرآباد کے امام و خطیب معروف عالم دین مولانا محمد شمیم قاسمی کی اقتدا میں ہوتی ہے اور اس عیدگاہ کمیٹی کے سرپرست حاجی اکرام حسین جیسی معروف شخصیت ہیں جن کی نگرانی میں کئی دینی و عصری تعلیم کے معیاری ادارے چل رہے ہیں اور بیشتر مساجد کی نگرانی بھی موصوف کرتے ہیں۔ ان ہی کی سرپرستی میں عیدگاہ کمیٹی کا عزم ہے کہ عید گاہ جعفرآباد ویلکم کو ایک مثالی عیدگاہ بنایا جائے گا جس کی تعمیر کا کام جاری ہے اور یہ کام عوامی عطیہ کی بنیاد پر ممکن ہو رہا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جس طرح کی تعمیر و ترقی کا منظر جاری تعمیر سے عیاں ہے اس کے مدنظر اصحاب حیثیت لوگوں کو آگے آ کر عیدگاہ کی تعمیر و ترقی میں اپنا حصہ لینا چاہئے تاکہ مثالی عیدگاہ بن جانے سے ہمارے علاقہ کا نام روشن ہو۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ عیدالفطر کی نماز عید کا ٹائم کا پوسٹر بندی میں دیواروں پر آویزاں دیکھا گیا تھا جس سے مجمان اردو اور خاص طور پر اس اردو اخبار کے قارئین نے عیدگاہ کمیٹی کے اہم ذمہ دار سے کہا تھا کہ لاکھوں مجمان اردو کے درمیان عیدگاہ سے اس لیے عید کے ٹائم ٹیبل کے پوسٹر میں اردو کا استعمال بھی ہونا چاہیے جس کا اس ذمہ دار نے احساس بھی کیا تھا اور اسی وجہ سے عیدالاضحیٰ کی نماز کا پوسٹر اردو میں علاقے کے ایک ذمہ دار نے اخبار میں شرح شائع ہوئی جس کے نتیجہ میں کمیٹی نے ہاں بھری تھی تو شرح شائع کرنے کی ضرورت کیا تھی، مگر کچھ لوگوں نے تعریف کی اور کہا کہ اس کے لیے ذمانتہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے تھا۔ تاہم اس کمیٹی نے بتایا ہے کہ ہم اردو اور ہندی میں نماز عید کا ٹائم شائع کرتے ہیں لیکن ہم نے اور بیشتر لوگوں نے ہندی میں عید کی علاقہ کی دیواروں پر پوسٹر آویزاں دیکھا تھا جس کی بنیاد پر خبر اشاعتیہ سہارا میں شائع ہوئی ہے کیونکہ عیدگاہ جعفرآباد ویلکم کے چاروں طرف مسلم آکثریتی سیلم پور، جعفرآباد، چوہان بانگر، موج پور، برما پوری، ویلکم جیسی کالونی و قرب و جوار علاقوں میں لاکھوں مجمان اردو رہتے ہیں جن کیلئے کوئی بھی پیغام اردو میں لازمی ہونا چاہیے اور یہی اردو کی ترویج و ترقی واس سے محبت ہوگی۔

مشرقی دہلی کی گیتا کالونی اور نیو اشوک نگر میں پانی کا بحران

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میں پانی کے بحران کی وجہ سے لوگوں کا منفسہ آسمان پر ہے، انہیں دو ٹینکروں کی ضرورت ہے اور صل بورڈ صرف ایک ٹینکر بھیج رہا ہے۔ دہلی میں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران کی وجہ سے لوگوں کو پانی پریشانی کا سامنا ہے۔ مشرقی دہلی کے رائے گیتا کالونی کے رہائشی بھی اسی پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں بدھ کے روز پانی کے ٹینکروں کے گرد لمبی قطاریں بناتے ہوئے دیکھا گیا۔ کئی حقائق پر پاپ لائنوں کے ذریعے پانی کی سپلائی میں خلل کی وجہ سے لوگوں کو ٹینکروں کے آس پاس کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ دہلی میں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران کی وجہ سے لوگوں کو پانی پریشانی کا سامنا ہے۔ مشرقی دہلی کی گیتا کالونی کے رہائشی بھی اسی پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں بدھ کے روز پانی کے ٹینکروں کے گرد لمبی قطاریں بناتے ہوئے دیکھا گیا۔ نیو اشوک نگر علاقے میں بھی یہی صورتحال ہے۔ نازش خاتون نے کہا کہ جب ہم قطار میں کھڑے تھے تو ٹینکر میں پانی ختم ہو گیا۔ میں نے پانی کا صرف ایک کین بھرا تھا، جو صرف پینے کے لیے کافی تھا۔ حالات بہت خراب ہیں۔ ایک اور باشندے نے کہا کہ حالات روز بروز بگڑتے جا رہے ہیں بعض اوقات تشدد بھی ہو جاتا ہے۔

کویت میں آتشزدگی کے واقعہ پر آئی او ایس کا اظہار تعزیت

نئی دہلی (پریس ریلیز) کویت میں آتشزدگی کے واقعہ پر انڈین ٹیکنیکل ایسٹریٹ نے اپنے شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے بہت بڑا واقعہ بتایا۔ آئی او ایس کے جنرل سکریٹری محمد عالم نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کویت میں آگ لگنے کا واقعہ نے دلی صدمہ پہنچایا ہے اور مشکل کی اس گھڑی میں مالی و ایس بھی متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔ واضح رہے کہ کویت میں ہفتے کے روز ایک عمارت میں زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ حادثے میں 50 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ غلیظی ملک سے آئے والی خبروں کے مطابق مرنے والوں میں وہاں کام کرنے والے تقریباً 40 ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں۔ محمد عالم نے مزید کہا کہ اس المناک واقعہ میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ سے میری گہری تعزیت ہے۔ میں رخیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ بحارتیہ غذا خاص اس حادثے میں تمام متعلقہ افراد کو مکمل مدد فراہم کر رہا ہے۔ حکومت ہند سے بھی متاثرین کی بھلائی مدد کرنے کی اپیل ہے۔

شاہجہانی جامع مسجد کے مینا بازار میں بکرا بازار سج تو گیا، لیکن خریدار ندارد

محمد غضنفر آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی) ذی الحجہ کا مہینہ چل رہا ہے اور اب عیدالاضحیٰ میں کچھ روز باقی ہیں، ایسے میں دارالحکومت کے دیگر بازاروں میں تھوڑے بہت جانوروں کی گہما گہمی بھی شروع ہو گئی ہے، حالانکہ بکروں کی خرید و فروخت بھی تھوڑی بہت شروع ہو چکی ہے، لیکن جس طرح سے گزشتہ سالوں میں جو رونق مسلم محلوں و بازاروں میں ہوتی تھیں ایسی ابھی تک نہیں ہو پائی ہیں۔ دراصل راجدھانی کی شاہجہانی جامع مسجد کے پہلو میں بنے اردو بازار یعنی مینا بازار میں گزشتہ برسوں سے بکرے کا بازار ایک ماڈیل بن چ چکا کرتا تھا لیکن رواں برس میں ایسا نہیں ہے۔ ابھی پچھلے دن تک اس مینا بازار میں بکرا بازار کا ہے اور زیادہ بھیڑ بھیڑ نہیں ہے۔ شاہی جامع مسجد کے اطراف میں لگنے والے بکرے کے بازار میں اب تک بکرے بھیڑ کی جو پانچ تھیلے دیکھی نہیں ہے، اب جبکہ تقریباً میں محض 5 دن باقی ہیں ابھی کچھ ہی لوگ بکرے فروخت کرنے یہاں پہنچے ہیں جبکہ اردو پارک یعنی مینا بازار خالی پڑا ہے، جہاں ایک طرف بکرا مہنگا ہونے کے سبب خریدار نہیں ہیں، وہیں بکرا مہنگا ہونے کے سبب بھی بکرا مال مہنگا ہے، البتہ بکرا فروخت کرنے کے مطابق ان دنوں بکرا گاڑیوں کے ذریعہ لانا کافی دشوار گزر مرحلہ بھی ہے۔ دوسری جانب لوگوں کے مطابق ابھی وقت ہے تو آنے والے ایام میں ہی بکرا خرید کر لائیں گے۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ عیدالاضحیٰ سے ایک یا دو قبل راجدھانی کی شاہی جامع مسجد کے اطراف میں بکروں کا بازار بہت گلتا تھا اور دیکھنے کی بھی دیکھنے اتنے بکرے اس بازار میں پہنچ چکے ہوتے تھے کہ وہاں سے چلنا بھی محال ہو جاتا تھا۔ تاہم وہاں برس میں جامع مسجد کا یہ بازار اداس پڑا ہے۔

اس سلسلہ میں 'روزنامہ راشٹریہ سہارا' نے جامع مسجد کے مینا بازار میں موجود بکرا فروشوں سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ہر چیز پر مہنگائی ہے۔ تو جانوروں پر کیوں نہیں ہوگی، جو کبکر نے گزشتہ سال 15 سے 20 ہزار روپے میں فروخت ہوتے تھے، وہ اس بار 18 ہزار روپے میں 30 سے 40 ہزار روپے میں فروخت ہو رہے ہیں، کیونکہ کبھی کچھ مہنگا ہے۔ میوات سے آئے بکرا فروش محمد اقبال نے فسانہ کو بتایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس مرتبہ بازار کافی زیادہ مہنگا ہے، کیونکہ کوپرا ملک مہنگائی سے دوچار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم تقریباً 20 برس سے یہاں بکرا فروخت کرنے آتے ہیں، اس سے قبل میرے والد یہاں پر بکرا بیچتے آتے تھے لیکن اس بار میں جگہ جگہ گھڑے پولیس اہلکاروں نے زبردستی وصولی کیا اور انیمل کیئر سینٹر کے ارکان نے مال بند کروانے کی دھمکی دیتے ہوئے جبراً پیسہ وصول کیا اور ہمارے ساتھ مار پیٹ بھی کی، جس سے بکروں کے ریٹ میں بھی اضافہ ہوتا ہے، ہم بھی ایک بکرے پر کافی پیسہ خرچ کر کے دوردراز سے لاتے ہیں۔ ایک اور بکرا فروش فریدہ احمد (راجو) نے بتایا کہ ہمارے پاس 30 ہزار سے 11 لاکھ روپے تک کے بکرے موجود ہیں اور اس نے بتایا کہ قیمتوں میں اضافہ ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے، کیونکہ بکروں کا چارہ لے کر گاؤں سے لانا سب مہنگا ہو گیا ہے۔ بہار کے نور الدین نے بتایا کہ اچھا اور وزن دار بکرا ممبئی، بنگلور جا تا ہے نیز بکروں کی تعداد میں کمی ہونے کے سبب بھی بکرا مہنگا ہوا ہے۔ محمد اطہر نے بتایا کہ بکرا کی گاڑی لانے کے وقت ہمیں اصل بھی بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ جگہ جگہ پولیس چیکنگ لگا کر کھڑے تھے جو جبراً وصولی کر رہے تھے اور گائی کے تمام کاغذات اور فٹنس بھی ہونے کے باوجود بھی ہمارے پریشان کیا۔ وہیں کچھ بکرا فروشوں نے یہ بھی بتایا کہ جامع مسجد میں نمبٹ لگانے پر غیر قانونی طور پر وصولی رقم وصولی جا رہی ہے۔ انکا یہ بھی کہنا تھا کہ ہم مجبوراً دو گنا دام فروخت کرنے کے لیے مجبور ہیں۔ وہیں بکرا فروشوں کا کہنا ہے کہ ہم بکرے کو بیچنے کے لیے یہاں آئے ہیں اور یہی ہمارا روزینہ معاش ہے مگر مہنگائی طور طریق سے ہمارا بھی بکرا بیچنا کیا جا رہا ہے بہتر آگے اسی طرح کا رویہ آگے بھی ہوتا رہا تو آگے اپنا مزید مال نہیں لائیں گے۔

3 پولیس اہلکاروں کی 5 سال کی سروس مستقل طور پر ختم

نئی دہلی (ایف ایے صدیقی /ایس این بی) دہلی پولیس کے کچھ دیگر پولیس اہلکاروں کی کارروائیوں کے خلاف اعلیٰ حکام نے کارروائی کی ہے۔ درحقیقت، تقریباً دو سال قبل، پریت وہار تھانے کی دو کمیٹی نے پولیس والوں نے علاقے کے ایک مجمان اردو کی طرف سے اس صرف شرکت کی، بلکہ زوردار رقص بھی کیا۔ اس معاملے میں دو سال سے جاری تحکمانہ تحقیقات میں پولیس اہلکاروں کے خلاف یہ الزام درست ثابت ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے ڈی سی پی ایسٹ اپورو گپتا نے سزا کے طور پر تین پولیس اہلکاروں کی پانچ سال کی سروس مستقل طور پر ختم کرنے کا حکم جاری کیا۔ حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دہلی پولیس محکمے ظم ونبط والی فورس میں پولیس اہلکار کا ایسا سلوک ناقابل برداشت اور قابل قبول نہیں ہے۔ اس کا بنیادی فریضہ جرائم پر قابو پانا اور مجرموں سے عام لوگوں کی حفاظت اور دفاع کرنا ہے۔ اس لیے وہ کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ 10 جون کو جاری کردہ اس حکم نامے کے مطابق 2022 میں پریت وہار تھانے کے اندر تعینات ہیڈ کانسٹیبل سومپال، کانسٹیبل روہت اور سیتارام کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ یہ بھی کہا گیا کہ تین پولیس اہلکار پریت وہار تھانے کے ایک ڈی سی (خراب کردار) کی پارٹی میں شامل ہوئے تھے۔ وہ نہ صرف زمانی ٹیلی کی طرف سے منعقد کی گئی پارٹی میں شریک ہوئے بلکہ وہاں پر زوردار رقص کرتے بھی نظر آئے۔ اس معاملے میں ضلع کے ڈی سی سل کے ایس پی نے تینوں کے خلاف تحکمانہ انکوائری کی تھی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ 28 مارچ 2022 کو ڈاہلی جیسی خوش عرف خوشبو نے اپنے بیٹے کی پہلی سالگرہ کے موقع پر علاقے میں پارٹی کا اہتمام کیا تھا۔ شرکت داروں اور جانے والوں کے علاوہ ان تینوں پولیس والوں نے بھی پارٹی میں شرکت کی تھی اور وہیں اس وقت بھی ان میں موجود تھے۔

صفائی کے معاملہ پر ایم سی ڈی افسران کی میٹنگ

قربانی کے ملبے کو لے جانے کیلئے کونسلر کی جانب سے گاڑیاں دستیاب

نئی دہلی (پریس ریلیز) وارڈ 184 کی میونسپل کونسلر ہیما شرما چندو ہرا کی ہدایات کے مطابق شکیل احمد اور لفٹر الہدیٰ خان کی قیادت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مساجد کے ائمہ کرام اور مدارسان اور کالونی کی اہم شخصیات نے شرکت کی اور ان مسائل پر بحث کی تو بعد کے موقع پر کیسے اور کیا ہونا چاہیے اور آخر ایسا ہوا، میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ پچھلی بار کی طرح اس بار بھی پیشے میں روڈ پر اقرا پبلک اسکول کے سامنے نیسر لگا کر بڑا کلیکشن سینٹر بنایا جائے گا جہاں پورے علاقے سے قربانی کا ملبہ اکٹھا کیا جائے گا اور وہاں سے ملبہ اٹھایا جائے گا۔ جو لوگ سے مراکز میں قربانی کر رہے لوگوں کی تعداد بہت ہی قربانیاں ہوتی ہیں جیسے کہ مساجد، مدارس، دکانوں یا خالی پلاٹوں میں